

<p>شعر تیرے سب سے بڑے اندھے کا جب نشان تو در دل سے گلے بوجھے وہ عالی شان تیرے اس سے گلے بوجھے وہ عالی شان اس کے اس کا تبادلوں کا نام</p>	<p>شعر اہم زار کو جو جانتا ہے اس کی بات تو وہ کیا غافل رہے تو ہی کی بات پورا پورا تیار ہو کر رہے تو ہی کی بات جو وہ بات ہے تو ہی کی بات</p>	<p>شعر اہم زار کو جو جانتا ہے اس کی بات تو وہ کیا غافل رہے تو ہی کی بات پورا پورا تیار ہو کر رہے تو ہی کی بات جو وہ بات ہے تو ہی کی بات</p>
<p>مفصل اسکا نشان بہر حق بتا، سکو کہ تیری باتوں سے ملتا ہے کہ تا سکو چھوڑے</p>	<p>خدا ہی جانے ہوئی اس کی کیا خطا ہے جو میرا بوجھے والا ہوا خدا ہے</p>	<p>علی کے بیٹوں کا دل غم سے بھر دیا حسینؑ من دنیا میں اب نہیں ہو</p>
<p>شعر وہ کہ تو رہے لگا کھنڈے یوں جو زور کہ کہہ کر جان آتا تھا وہ غیب نورا شاہ ابھی تجھاری کھدائی سے جی سے تھا چھوڑ کر شکوہ کا جہنم</p>	<p>شعر اچھی کیا ہو اس کو اس کا کیا ہے اچھی کیا ہو اس کو اس کا کیا ہے اچھی کیا ہو اس کو اس کا کیا ہے اچھی کیا ہو اس کو اس کا کیا ہے</p>	<p>شعر بیان وہ نہ تو دیکھتا ہے اس کی بات کہ کوئی شخص کو دیکھتا ہے اس کی بات کہ کوئی شخص کو دیکھتا ہے اس کی بات کہ کوئی شخص کو دیکھتا ہے اس کی بات</p>
<p>تھاری بھی بہت اسکی غم سے ملتی ہے تھاری بھی بہت اسکی غم سے ملتی ہے</p>	<p>عجب ہے کیونکہ اسے جن اتنی دیر ہوا جو چھوڑا بھوکا مجھے کیا وہ مجھے ہوا</p>	<p>کئی دنوں سے یہ برگشتہ ہیں میرے مرا سچ جو آیا نہیں فریٹے</p>
<p>شعر بہت تو کون کون کیا ہے بندہ کا کہ جو کون کون کیا ہے بندہ کا کہ جو کون کون کیا ہے بندہ کا کہ جو کون کون کیا ہے بندہ کا</p>	<p>شعر اچھی کیا ہو اس کو اس کا کیا ہے اچھی کیا ہو اس کو اس کا کیا ہے اچھی کیا ہو اس کو اس کا کیا ہے اچھی کیا ہو اس کو اس کا کیا ہے</p>	<p>شعر اہم زار کو جو جانتا ہے اس کی بات تو وہ کیا غافل رہے تو ہی کی بات پورا پورا تیار ہو کر رہے تو ہی کی بات جو وہ بات ہے تو ہی کی بات</p>
<p>مجھے ہر نام سے کیا بندہ خدا ہون لگا کے پاس میں بیٹھا ہوں اک گدا ہون</p>	<p>یہ عین دل کا کلی کی طرح کب ستا ہے شام جان مرا اس کو اتب ستا ہے</p>	<p>خدا ہماری طرف اور ہم خدا کی طرف یہ کہ کے رو چلے دونوں اس گدا کی طرف</p>

<p>۱۶ پانچ تیردن جو بچن غفاری تعمیرن اس اقدس باری کھو کے کہے کھجی اس م کھارنے بجاوہ وہ برابر</p>	<p>۱۷ عام کج کھلا کہ وہ صاحب کو غبار کو کو اتھا ہے ہم نام غیا تھا وہ نہ کھڑے وہ خاکی اور اپنے ہاتھوں وہ برتا تھا کجا</p>	<p>۱۸ جہان بنا تھا جگت کو نہو کو کر کے تھے اس تھا کہ جو جن کھو تھانے ہو تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>ہمارے باپ تھے نگسار کو مارا مہ صیام میں اس وزہ دار کو مارا</p>	<p>عجا کا فرش وہ میرے تلے بچھا تھا سر اپنے زانو پر رکھ کر مجھے سلاتا تھا</p>	<p>غرض وہ ذکر خدا جب زبان پلا تھا سب اہل دشت و جبل سے جواں پاتا تھا</p>
<p>۱۹ جہان کس کی شہ کی شہ بھی کھڑے تھے اس کو دین غرض کہ تھے اس آسمان تھے جو تھے گمراہ</p>	<p>۲۰ بکلف کر کے در حال تیرہ ہوا خدا کرتا تھا کبھی وہ ہتھیار کیا الٹی تھے جو ہر شہار عذر کرتا تھا بچے غرض</p>	<p>۲۱ تفاوت ایک سرور و سردار کو در دستد آبار و در دستد وین</p>
<p>سو جہان شہ والاسدھار ادنا وہ تیرا جو حنے والاسدھار ادنا</p>	<p>جو تیرا کام ہے مجھ سے ذرا نہیں ہونا کہ تیرا کچھ حق خدمت او نہیں ہونا</p>	<p>یہ علم سیدہ ہو گیا کہ غم نصیب کے پاس ہر اک غریب کے پیشیاں اک غریب کے پاس</p>
<p>۲۲ امام زادوں کو وہ کہے تھے کہ کو بیوہ لارا کہ بچھا امام اپنے کو جو تھے تھے غم کھانے</p>	<p>۲۳ امام زادوں کے کہے تھے کہ تھے کہ تھے کہ تھے یہ دونوں تھے کہ تھے کہ تھے وہ تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۲۴ تھی تھی تھی تھی تھی کہ وہ کہتا تھا کہ وہ کہتا تھا تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>جوئی نہ قدر شہنشاہ جس رو رکھو سیح آیا گیا اور نہوئی خنجر کھو</p>	<p>وہ د شگیر جہان تھا امام والا تھا وہی غریبوں کی بردخت کر نوالا تھا</p>	<p>کہ پانی سرد پلاتا تھا جام بھر بھر کے توالے آپ کھلاتا تھا سرد کر کر کے</p>

کلیات مرتبہ اول

جلداول

<p>۱۱۱ اگر جاننا چاہو کہ میں کون ہوں تو جاننا کہ میں کون ہوں میں نے اپنے آپ کو کون کہا میں نے اپنے آپ کو کون کہا</p>	<p>۱۱۲ جہاں کو چاہو چلو آؤ میں نے اپنے آپ کو کون کہا میں نے اپنے آپ کو کون کہا</p>	<p>۱۱۳ اگر چاہو کہ میں کون ہوں تو جاننا کہ میں کون ہوں میں نے اپنے آپ کو کون کہا میں نے اپنے آپ کو کون کہا</p>
<p>۱۱۴ ملاؤن لاکھین پھر دینا دین آتا گیا جو وقت غرض ہاتھ وہین آتا</p>	<p>۱۱۵ جو سوئے خاک میں تم گئے ایسے رے امام رے بیٹو اجیب کے</p>	<p>۱۱۶ عبا کا فرین بچا کرتے سلا دنگے اور اپنے ہاتھوں سے کھانا تھے کھلا دنگے</p>
<p>۱۱۷ وہ کوئی شخص لگاؤن میں ازادوں اس کا نام کی زبان میں لکھو</p>	<p>۱۱۸ کمان کو بچاؤم وہ میرے پاس کمان کو بچاؤم وہ میرے پاس</p>	<p>۱۱۹ جوئی کوئی شخص لگاؤن میں ازادوں اس کا نام کی زبان میں لکھو</p>
<p>۱۲۰ جو میرا درجہ درجہ دم نکال جاو بھرا جو دہین جو اندوہ غم نکال جاو</p>	<p>۱۲۱ تمہارے مہینے پہلے ہی میں گئے جانا کچھ ایسا ہوتا کہ تم جیتے اور میں جانا</p>	<p>۱۲۲ جو کچھ ضرور ہو چکو وہ سب مرے پر آنا شہ کا نہیں بانی پر اب میرے</p>
<p>۱۲۳ میں نے اپنے آپ کو کون کہا میں نے اپنے آپ کو کون کہا</p>	<p>۱۲۴ میں نے اپنے آپ کو کون کہا میں نے اپنے آپ کو کون کہا</p>	<p>۱۲۵ میں نے اپنے آپ کو کون کہا میں نے اپنے آپ کو کون کہا</p>
<p>۱۲۶ علی کی قبر پر جدم گئے بیدین ادھر کو کورگر غش ہو ادھر دین</p>	<p>۱۲۷ طعام و آب و تاب مٹھے سے میں لگاؤنگا آب میں بانی ہو گناہ کھانا کھاؤنگا</p>	<p>۱۲۸ میں نے اپنے آپ کو کون کہا میں نے اپنے آپ کو کون کہا</p>

جلد اول

۳۱

کلمات رفتہ و گم

<p>۲۱۴ جو دوست دوست کا گھانا بار بار آویں تمام حقیقہ بردہ یعنی مہر و کجا کجا ہو جھلکا ہوا سزا زانو سے عیب تمام بیزاروں کی چوٹی ہو دوسرے کچھ بیچاروں</p>	<p>۲۱۵ بو اوصال طلک جو اس طرح کجا صد شب کے آنے کی تقال تقال غائب نہیں ہو پتھر سے پتھر حال کر اپنے دوست کے متعلق پورا پورا</p>	<p>۲۱۶ بغیر دوست نہیں لطف زندگانی کا من لنگے ہاتھ مزا کیا ہو کھانے پانی کا</p>
<p>۲۱۷ نصیب دیکھو تو اس مرد صاحبان کا علی کی بیویوں نے جسکے غم سے منھ ڈھا</p>	<p>۲۱۸ دام زادے بعد شور و شبنم رنگ بسود درد حسن اور حسن کے رنگ</p>	<p>۲۱۹ جسکے کو فکارتوں و زنون کا دعا مانگ کر نہ لگا اس طرح وہ پنا</p>
<p>۲۲۰ جسکے کو فکارتوں و زنون کا دعا مانگ کر نہ لگا اس طرح وہ پنا</p>	<p>۲۲۱ اب اسے اس طرح سب سے جسکے کو فکارتوں و زنون کا دعا مانگ کر نہ لگا اس طرح وہ پنا</p>	<p>۲۲۲ کہ میرے تن سے بھی رو قبض کری بحق احمد مختار سے خبر گیری</p>
<p>۲۲۳ کہ میرے تن سے بھی رو قبض کری بحق احمد مختار سے خبر گیری</p>	<p>۲۲۴ عقیدہ پاک تھا تیرا سوجائے پاکی کہ ایسی خاک مٹھ میں میری خاک ملی</p>	<p>۲۲۵ جو کجا آئی تیری آنکھیں علی کی تیرے منہ سے میرے تھوڑے</p>
<p>۲۲۶ جو کجا آئی تیری آنکھیں علی کی تیرے منہ سے میرے تھوڑے</p>	<p>۲۲۷ کمال حالت زینب تباہ ہونے لگی حسن میں کی جھاتی سے لگے رنگ</p>	<p>۲۲۸ جو اہل صدق میں کب نہ جھجھکتے جہاں میں عاشق صادق ہیں اسکو کہتے</p>
<p>۲۲۹ جو اہل صدق میں کب نہ جھجھکتے جہاں میں عاشق صادق ہیں اسکو کہتے</p>	<p>۲۳۰ یاس مینے میں غافل ہو تو میں عمر بہ صیام بھی کچھ کم نہیں محرم سے</p>	<p>۲۳۱ یاس مینے میں غافل ہو تو میں عمر بہ صیام بھی کچھ کم نہیں محرم سے</p>